for more materials visit www.educationobserver.com/forum

Series : SKS/1

کوڈ نمبر
Code No. **253/1/1**

Roll No. رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- برائے مہربانی سوالیہ پرچہ چیک کیجئے چھپے ہوئے صفحات 8 اور نقشے 2 ہیں۔
- سوالیہ پرچہ کے داہنی طرف کوڈ نمبر ہے جو طالب علم جوابات کی کاپی کے سرورق پر لکھے گا۔
- مہربانی سے چیک کیجئے کہ سوالیہ پرچہ میں 21 سوالات ہیں۔
- **برائے مہربانی جوابات لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور لکھیے۔**
- سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالیہ پرچہ صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 تک طالب علم صرف پرچہ پڑھے گا اور اس وقت کے دوران وہ جوابی کاپی پر کچھ نہیں لکھے گا۔

- Please check that this question paper contains 8 printed pages + 2 maps.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 21 questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 Minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ

HISTORY

مقررہ وقت : 3 گھنٹے
Time allowed : 3 hours]

کُل نمبر : 100
[Maximum marks : 100

عام ہدایات :

(i) سبھی سوالوں کے جواب دیجیے۔ کچھ سوالات میں اندرونی انتخاب دیئے گئے ہیں۔ ہر سوال کے نمبر اُس کے سامنے درج ہیں۔

(ii) دو نمبر والے ہر سوال (حصہ A - سوال نمبر 1 سے 3) کا جواب 30 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iii) پانچ نمبر والے ہر ایک سوال (حصہ B - سیکشن I سے IV - سوال نمبر 4 سے 14) کا جواب 100 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ حصہ B میں سیکشن IV اقدار پر مبنی سوال ہے۔

(iv) دس نمبر والے ہر سوال (حصہ C - سوال نمبر 15 اور 16) کا جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(v) حصہ D کے سوال تین ذرائع پر مبنی ہیں۔

(vi) حصہ E - نقشوں کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیے۔

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

حصہ - A

درج ذیل میں دیئے گئے سبھی سوالوں کے جواب لکھیے :

1. کنگھم کون تھا ؟ ہڑپا تہذیب کی ابتدائی بستیوں کی پہچان کے لیے اس نے کن وسیلوں کا استعمال کیا ؟ کسی ایک کو بیان کیجیے۔ 2

2. کرشن دیو رائے کا کس شاہی خاندان سے تعلق تھا ؟ اس کی سلطنت کی وسعت اور استحکام کی پالیسی کے کسی ایک نقطے کو بیان کیجیے۔ 2

3. جواہرلعل نہرو کے 'اہداف قرارداد' (objectives resolution) کو ایک تاریخی قرارداد کیوں کہا جاتا ہے ؟ کوئی دو اسباب بیان کیجیے۔ 2

حصہ - B

سیکشن - I

درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھیے :

4. ''موہن جادارو کا سب سے منفرد پہلو شہری مراکز کی ترقی تھا۔'' اس قول کی تائید میں مثالیں دیجیے۔ 5

5. ''قدیم دور کے خاندانی اقدار کو جاننے کے لیے مہابھارت ایک اچھا ماخذ ہے۔'' اس قول کو مناسب دلائل کے ساتھ ثابت کیجیے۔ 5

6. ''جین ازم کے اہنسہ اور تیاگ کے اصول نے اپنا نشان چھوڑا ہے۔'' لارڈ مہاویر کے پیغام کی روشنی میں اس قول کی تائید کیجیے۔ 5

7. جدید مورخین نے مگدھ کو سب سے زیادہ طاقتور مہا جن پدکس طرح بتایا ہے؟ واضح کیجیے۔ 5

سیکشن - II

درج ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب لکھیے :

8. ''برنیئر کے شاہی زمین کی ملکیت کے بیان نے مغربی نظریہ سازوں جیسے فرانسیسی فلسفی مونٹیسکیو اور جرمن کارل مارکس کو متاثر کیا۔'' اس قول کو مناسب دلیلیں دے کر ثابت کیجیے۔ 5

9. اسلام مذہب کی ان خصوصیات کو بیان کیجیے، جن کی مدد سے یہ مذہب پورے براعظم میں پھیل گیا۔ 5

10. مغل دربار سے جڑے روزمرہ کے کام اور خاص تہواروں کے دنوں نے کس طرح بادشاہ کی طاقت کو لوگوں تک پہنچایا ؟ وضاحت کیجیے۔ 5

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

سیکشن - III

درج ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب لکھیے :

11. ''پانچویں رپورٹ'' انگلینڈ میں شدید بحث و مباحثہ کی بنیاد کیوں بنی ؟ واضح کیجیے۔ 5

12. گاندھی جی کی سیاسی زندگی کے واقعات اور قومی تحریک کی تاریخ کی تعمیر نو کرنے کے مختلف قسم کے ماخذ نے مورخین کی کس طرح مدد کی ہے؟ واضح کیجیے۔ 5

13. ''انیسویں صدی کے دوران نوآبادیاتی شہروں میں عورتوں کے لیے نئے مواقع فراہم تھے۔'' اس قول کی تائید حقائق کے ساتھ کیجیے۔ 5

سیکشن - IV

(اقدار پر مبنی)

(حصہ I - III)

14. درج ذیل اقدار پر مبنی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے :

نواب واجد علی شاہ کو ناقص انتظام حکومت کے عذر کے ساتھ گدی سے اتار دیا گیا اور کلکتہ جلا وطن کر دیا گیا تھا۔ برطانوی حکومت نے یہ بھی غلط فرض کر لیا کہ نواب واجد علی شاہ ایک غیر مقبول حکمراں تھے، اس کے برخلاف لوگ ان کو بہت پیار کرتے تھے۔ جب وہ اپنے محبوب وطن لکھنؤ کو چھوڑ کر جا رہے تھے تو بیشتر افراد گریہ و ماتم کے گیت گاتے ہوئے کان پور تک ان کے پیچھے گئے تھے۔ نواب کی جلاوطنی سے نقصان اور رنج و ملال کے اس منظر کو کئی معاصر مشاہدین نے قلم بند کیا ہے۔ ان میں سے ایک نے لکھا تھا ''جسم سے جان نکل چکی تھی اور اس شہر کا جسم بے جان باقی رہ گیا تھا...... وہاں کوئی سڑک یا بازار اور گھر ایسا نہ تھا جس سے جان عالم کی جدائی میں سوہان روح کے ساتھ بلند آواز میں رونے کی آواز نہ آ رہی ہو۔'' ایک لوک گیت میں ماتم کیا گیا کہ ''انگریز بہادر آئے اور ملک پر قبضہ کر لیا'' (انگریز بہادر آئن، ملک لئے لن ہو)

(a) لوگوں نے گریہ و ماتم کرکے جذباتی تغیر کیوں دکھایا ؟ واضح کیجیے۔ 3

(b) اوپر کا اقتباس کن انسانی اقدار کو پیش کرتا ہے ؟ 2

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

حصہ - C
(تفصیلی سوال)

15. پندرھویں صدی کے دوران ایک فارس (ایران) کا سفیر عبدالرزاق، وجے نگر کی قلعہ بندی سے بہت زیادہ کیوں متاثر ہوا تھا ؟ وضاحت کیجیے۔ 10

یا

پنچایت اور گاؤں کا کھیا کس طرح سے مغل دیہاتی سماج کو چلاتے تھے ؟ واضح کیجیے۔

16. تقسیم ملک فرقہ وارانہ سیاست کا انجام کیسے تھا جو بیسویں صدی کی ابتدائی دہائیوں میں شروع ہوا ؟ وضاحت کیجیے۔ 10

یا

ہندوستان کا آئین کس طرح مرکزی اور ریاستی سرکاروں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے؟ واضح کیجیے۔

حصہ - D
(اقتباس پر مبنی سوالات)

17. درج ذیل اقتباسات کو غور سے پڑھیے (سوال نمبر 17 سے 19 تک) اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

رعیت کی ایک عرضداشت (A ryot petitions)

یہ ایک عرضداشت کی مثال ہے جو کرجات تعلقہ کے میراج گاؤں کی ایک رعیت کی طرف سے کلکٹر احمد نگر، دکن رائٹس کمیشن کو دی گئی تھی :

ساہوکار کافی عرصے سے ہم پر ظلم کرتے ہیں۔ چونکہ ہم اپنے گھر کے اخراجات پورے کرنے سے زیادہ نہیں کما پاتے، ہم حقیقت میں ان سے پیسے، کپڑے اور اناج کے لیے بھیک مانگنے پر مجبور ہیں جو ہم ان سے سخت مشکل سے حاصل کرتے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں ان کے ساتھ سخت شرائط پر معاہدہ کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ ضروری کپڑے اور اناج بھی ہمیں نقد شرح پر نہیں بیچتے۔ ہم سے جو قیمتیں طلب کی جاتی ہیں وہ نقد رقم ادائیگی کرنے والے گاہکوں کے مقابلے عام طور پر پچیس یا پچاس فی صد زائد ہوتی ہیں...... ہمارے کھیتوں کی پیداوار بھی ساہوکار لے جاتے ہیں؛ جس کو اٹھاتے وقت وہ ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ اس کی قیمت ہمارے کھاتے میں جمع کر دی جائے گی لیکن وہ ہمارے کھاتوں میں ایسا کوئی ذکر نہیں کرتے۔ وہ جب ہماری پیداوار لے جاتے ہیں تو ہمیں اس کی رسید دینے سے بھی انکار کر دیتے ہیں۔

درج بالا اقتباس کو پڑھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے :

(a) رعیت نے کس طرح کی ناانصافی بھگتی ؟ 3

(b) مہاجنوں کے ذریعے کسان سے لی گئی فصل اس کے کھاتے میں کیوں نہیں رقم کی جاتی تھی ؟ 3

(c) اس کمیشن کا تفصیل سے بیان کیجیے جو اس طرح کی شکایتوں کی جانچ کرتا تھا۔ 2

یا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

غیر معمولی زمانے میں عام زندگی (Ordinary life in extraordinary times)

بغاوت کے مہینوں کے دوران شہروں میں کیا ہوا ؟ ہنگامے کے ان مہینوں میں لوگ اپنی زندگی کیسے جی رہے تھے ؟ معمولاتِ زندگی کس طرح متاثر ہوئے ؟ مختلف شہروں کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ روزمرہ کی سرگرمیاں ختم ہو گئیں تھیں۔ 14 جون 1857 کے ''دہلی اردو اخبار'' سے ان رپورٹوں کو پڑھیے :

یہ بات سبزیوں اور ساگ (پالک) کے معاملے میں بھی صادق آتی ہے۔ لوگ اس بات کی شکایت کر رہے ہیں کہ کدو اور بینگن تک بھی بازار میں نہیں پائے جاتے۔ آلو اور اروی جب کبھی ملتی بھی ہیں تو باسی اور سڑی گلی قسم کی جسے دوراندیش کنجڑوں (سبزی فروش) نے پہلے سے ذخیرہ کر رکھا تھا۔ شہر کے اندر واقع باغیچوں سے بعض پیداوار شہر کے کچھ علاقوں تک پہنچ جاتی ہے لیکن غریب اور متوسط طبقے کے افراد انھیں دیکھ کر اپنے ہونٹوں پر زبان پھیر لیتے ہیں۔ (چونکہ یہ چنندہ افراد کے لیے ہی ہیں)

...... یہاں چند دیگر باتوں پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے جو لوگوں کے لیے کافی نقصان کا سبب بنی ہوئی ہیں وہ یہ کہ بھشتیوں (پانی بھرنے والے) نے پانی بھرنا بند کر دیا۔ غریب شرفا خود اپنے کاندھوں پر گگرے میں پانی بھر کر لاتے تب کہیں جاکر صرف اہل خانہ کے ضروری کام جیسے کھانا بنانا وغیرہ ممکن ہو سکتے۔ حلال خور، حرام خور ہو گئے ہیں۔ بہت سے محلوں میں لوگ کئی دنوں کے لیے کمانے کے اہل نہیں ہیں اور اگر یہ حالت مسلسل بنی رہی تو پھر صحت کی خرابی، موت اور بیماریاں مل کر شہر کی آب و ہوا خراب کر دیں گی اور پورے شہر میں ایک وبا پھیل جائے گی، یہاں تک کہ قرب و جوار کے علاقے بھی اس کی لپیٹ میں آ جائیں گے۔

درج بالا پیراگراف کو پڑھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(a) 1857 کی بغاوت کے مہینوں میں دلی شہر میں کیا ہوا تھا ؟ واضح کیجیے۔ 2

(b) ہنگامے کے ان دنوں میں لوگ اپنی زندگی کس طرح جی رہے تھے ؟ 3

(c) لوگوں کی زندگی کی روزمرہ کی سرگرمیاں کس طرح ختم ہوئیں ؟ 3

18. ''قسمت کے گلاب کے باغیچہ کی سینچائی''

اس اقتباس میں ابوالفضل واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ اس نے کیسے اور کن لوگوں سے اطلاعات جمع کی ہیں :

...... ابوالفضل، ولد مبارک کو ...... یہ انتہائی حکم دیا گیا، ''رفیع الشان واقعات اور ہمارے مقبوضات و مطیع کرنے والی فتوحات کا تذکرہ خلوص کے قلم کے ساتھ تحریر کیا جائے ......'' بے شک میں نے کافی محنت اور تحقیق

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

کر کے بادشاہ سلامت کے افعال کے دستاویزات اور اقوال جمع کر طویل وقت تک میں نے ریاست کے ملازمین اور عالی خاندان کے بزرگوں سے استفسار کیا۔ میں نے زیرک و ہوشیار، سچ بولنے والے بزرگوں اور فعّال ذہن والے صحیح اعمال والے نوجوان دونوں کی باتوں کی جانچ کی اور ان کے بیانات کو تحریری طور پر موزوں بنایا۔ صوبوں کو شاہی حکم جاری کیا گیا تھا کہ پرانے ملازمین کو جو بھی پچھلی باتیں یاد ہوں، ماضی کے واقعات یقین کے ساتھ یا تائیدی شک کے ساتھ، وہ اپنے اشارات اور یادداشتیں تحریر کریں اور انھیں دربار کو روانہ کریں۔ (پھر) اس مقدس دیوان خانہ شاہی سے دوسرا روشن حکم جاری ہوا؛ یعنی، جو بھی مواد جمع کیا جائے گا ...... اسے شاہی موجودگی میں پڑھ کر سنایا جائے گا اور اس کے بعد جو کچھ بھی تحریر ہوا ہوگا اسے اس عظیم الشان کتاب میں بطور تکملہ شامل کیا جائے گا۔ ایسی تفصیلات جو تفتیش کی باریکیوں کی وجہ سے اور معاملات کی باریکیوں کی وجہ سے (جو) انجام تک نہیں لائی جا سکیں، انھیں میں اپنے اطمینان کے بعد اس میں شامل کروں گا۔

ملکوتی ضابطے کی ترجمانی کرنے والے اس شاہی حکم کی دادرسی و اعانت کی وجہ سے اپنے دل کے مخفی اضطراب سے راحت کے بعد میں نے تحریر تمام مسوّدہ تیار کرنے کے لیے تحریر میں انہماک کرنا شروع کیا جو آرائش ترتیب اور اسلوب بیان سے خالی تھا۔ جب ترتیب شدہ سن کے انیسویں سال شاہ سلامت کی روشن خیال دانش مند کے ذریعہ ایک دستاویزات کا آفس قائم کیا گیا تھا، میں نے واقعات کی تاریخ و سرگذشت کو حاصل کرنے کی شروعات کی۔ میں نے بہت سے واقعات کے بیانات کو مجتمع کیا۔ حد سے زیادہ تکلیف اٹھا کر زیادہ تر فرامین کی اصل یا نقل حاصل کی جو تخت نشینی سے لے کر آج تک صوبوں کو جاری کیے گئے تھے۔ کافی پریشانیوں کا سامنا کرتے ہوئے، ان میں سے بہت سی رودادوں (رپورٹوں) کو بھی شامل کیا جو سلطنت کے معاملات اور غیر ممالک کے واقعات کے متعلق تھیں جس کو وزرا اور اعلیٰ افسران نے پیش کیا تھا اور تفتیش و تحقیقات کے آلات کے ذریعہ میری محنت کش محبت آمیز روح آسودہ ہوگئی۔ میں نے مستعدی سے کوشش کرتے ہوئے زیرک و دانش مند اور باخبر افراد کے خام اشارات اور یادداشتیں جمع کیں۔ ان وسائل کے ذریعہ میں نے قسمت کے گلاب کے باغ (اکبرنامہ) کو سینچنے کے لیے حوض تعمیر کیا۔

درج بالا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(a) ابوالفضل کون تھا ؟ 2

(b) ابوالفضل نے اپنی کتاب تیار (تحریر) کرنے کے لئے جن ماخذ کا استعمال کیا ان سب کی فہرست بنائیے۔ 4

(c) کسی دو سرکاری اور ادبی منصوبوں کے نام بتائیے جن کو اس نے اکبر بادشاہ کے حکم کے مطابق تیار کیا تھا۔ 2

یا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

درج ذیل پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

راجا اور تاجر

وجے نگر کے سب سے مشہور حکمراں کرشن دیورائے (دور حکومت 29-1509) نے آئین جہانبانی کے متعلق تیلگو زبان میں ''امکتا ملائدا'' نامی ایک کتاب تحریر کی تھی۔ تاجروں کے متعلق وہ لکھتا ہے :

ایک راجا کو اپنی بندرگاہوں کو بہتر بنانا چاہیے اور تجارت کو اس طرح بڑھاوا دینا چاہیے کہ گھوڑوں، ہاتھیوں، قیمتی جواہرات، صندل کی لکڑی، موتیوں اور دیگر اشیاء کو آزادی کے ساتھ درآمد کیا جا سکے ...... اسے ایسا انتظام کرنا چاہیے کہ غیر ملکی جہاز والوں کو جنھیں طوفانوں، بیماری اور تھکن کی وجہ سے یہاں لنگر انداز ہونا پڑتا ہے، کی مناسب انداز میں دیکھ بھال کی جا سکے ...... دور دراز کے غیر ملکی تاجروں، جو ہاتھیوں اور عمدہ گھوڑوں کی درآمد کرتے ہیں، سے روزانہ کی رسمی ملاقات کرکے، تحفے دے کر اور مناسب منافع کی منظوری دے کر خود کو وابستہ کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے کے بعد یہ اشیا کبھی بھی تمہارے دشمنوں کے ہاتھوں میں نہیں پہنچیں گی۔

(a) وجے نگر کا سب سے مشہور حکمراں کون تھا اور کیوں ؟ 3

(b) ان کی کتاب کا موضوع اور تفہیم بیان کیجیے۔ 2

(c) آپ کے خیال میں راجا تجارت کو بڑھاوا دینے کے لیے خواہش مند کیوں تھا ؟ واضح کیجیے۔ 3

19.

بدھ ازم میں سلوک (صالح عمل)

یہ اقتباس ستا پٹک (Sutta Pitaka) سے لیا گیا ہے۔ اس مثال میں بدھ سگل نام کے ایک شخص گھر کے کھیا کو صلاح دے رہا ہے :

ایک گھر کے کھیا کو اپنے نوکروں اور کام کرنے والوں کی پانچ طرح سے دیکھ بھال کرنی چاہیے...... ان کی قوت کے مطابق انھیں کام دے کر، انھیں کھانا اور مزدوری دے کر، بیمار پڑنے پر ان کا علاج کرکے، مزے دار کھانا ان کے ساتھ بانٹ کر اور وقت پڑنے پر ان کو چھٹی دے کر ......

دنیا کے لوگوں کا پانچ طرح سے Samanas (جنھوں نے دنیا کی زندگی کو چھوڑ دیا ہے) اور برہمنوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ تن-من اور دھن سے ان کے استقبال کے لیے ہمیشہ گھر کے دروازے کھلے رکھ کر ان کی روزمرہ کی ضرورتوں کو پورا کرکے۔

سگل کو ماں، باپ، استاد اور بیوی کے ساتھ سلوک کرنے کے لیے بھی ایسی ہی ہدایتیں دی گئی ہیں۔

(a) بدھ نے سگل کو گھر کے کھیا اور اپنے نوکروں اور کام کرنے والوں کے بارے میں کیا صلاح دی ؟ 3

(b) Samanas اور برہمنوں کو بدھ نے جو مشورے دیئے ہیں ان کی فہرست بنایئے۔ 3

(c) آپ کے خیال میں بدھ نے ماں، باپ اور استادوں کے لیے کیا ہدایت دی ہوگی ؟ 2

یا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

بدھ مذہب کا ایک عقیدہ

اپنی حیثیت کو ثابت کرنے کے لیے برہمن بہودہ رگ وید کے پروش سوکت منتر کو بتاتے تھے جو پروشا قدیم آدمی کی قربانی کی تصویر پیش کرتا ہے۔ دنیا کے چاروں عنصر جن میں چاروں ورن بھی شامل ہیں، اسی پروشا (قدیم آدمی) کے جسم سے پیدا ہوئے تھے۔

برہمن اس کا منہ تھا، اس کے کندھوں سے چھتری پیدا ہوئے۔

ویش اس کی رانوں سے اور شودر اس کے پیروں سے پیدا ہوئے تھے۔

(a) رگ وید میں پروشا کی قربانی کو کس طرح بیان کیا ہے؟ 3

(b) رگ وید کے مطابق دنیا کے سبھی عنصر اور چاروں ورن پروشا کے جسم سے کیسے پیدا ہوئے تھے؟ 3

(c) برہمنوں نے کس طرح سے ان اصولوں پر عمل کروایا؟ 2

حصہ - E

20. ہندوستان کے دیئے ہوئے نقشے کے سیاسی خاکے پر درج ذیل کی نشاندہی کیجیے اور ان کے نام لکھیے : $5 \times 1 = 5$

(a) کرو (b) راج گیر (c) مگدھ

(d) اونتی (e) اجین

یا

ہندوستان کے دیئے ہوئے نقشے کے سیاسی خاکے پر درج ذیل کی نشاندہی کیجیے اور ان کے نام لکھیے :

(a) گولکنڈہ (b) وجے نگر (c) میسور

(d) کولون (Quilon) (e) ترو ویلی (Tirunveli)

نوٹ : درجہ ذیل سوال صرف نابینا طلباوطلبات کے لیئے نقشے کے سوال نمبر 20 کے بجائے :

(a) پانچ اہم مہاجن پدوں کے نام لکھیے۔ 5

یا

(b) قومی تحریک کے پانچ اہم مراکز کے نام لکھیے۔

21. ہندوستان کے دیئے ہوئے نقشے کے سیاسی خاکے پر 1857 کی بغاوت کے پانچ مراکز 1، 2، 3، 4، 5 دکھائے گئے ہیں۔ انھیں پہچانئے اور ان کے ساتھ کھینچی ہوئی لائنوں پر ان کے نام لکھیے۔ 5

نوٹ : درجہ ذیل سوال صرف نابینا طلباوطلبات کے لیئے نقشے کے سوال نمبر 21 کے بجائے :

1857 کی بغاوت کے کسی پانچ مراکز کے نام لکھیے۔ 5

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

Map for Q. No. 20

سوال نمبر 20 کے لئے نقشہ

Cut Here ---- یہاں سے کاٹیں ---- Cut Here ---- یہاں سے کاٹیں ----

Outline Map of India (Political)

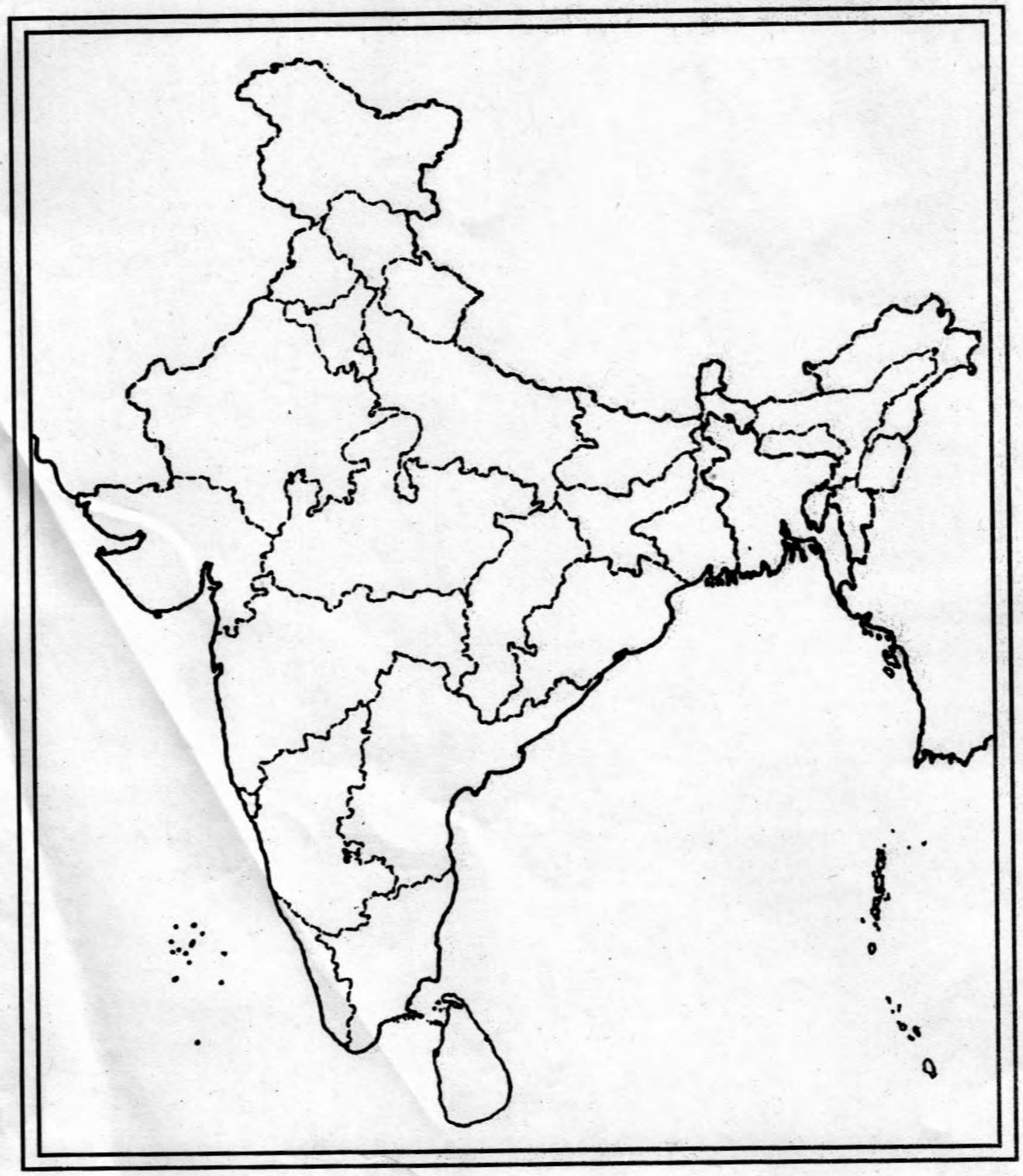

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

Cut Here ------ یہاں سے کاٹیں ------ Cut Here ------ یہاں سے کاٹیں

Map for Q. No. 21

سوال نمبر 21 کے لئے نقشہ

Outline Map of India (Political)